السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نماز کے گھر سے کھانے کا حکم کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بے نماز کی بابت صحیح یہی ہے کہ بالکل کافر ہے۔ پس اس کے ساتھ کافروں کا سلوک چاہیے۔ اور کفار کے متعلق حدیث میں آیا ہے کہ ان کے برتن بھی دھو کر برتے۔ ہاں مجبوری کی حالت میں ان کے کھانے کا کوئی حرج نہیں۔ اور جن کے نزدیک بے نماز کافر نہیں۔ ان کے نزدیک فاجر وفاسق ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ پس قابل نفرت ضرور ہے۔ اور جو لوگ ایسے فاجر وفاسقوں سے نفرت نہیں کرتے ان کا ایمان خطرہ میں ہے

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص48

محدث فتویٰ